© rasailojaraid.com

لوگوں کو ایسی شادیوں میں شامل ہونے اور علما کو نکاح پڑھانے سے انکار کر دینا چاہیے۔ اگر ایسا ہوگا تو اس برائی کا انسداد ہو جائے گا۔ واللہ اعلم!

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے عزم اور جذبے کی جزا دے' آپ کے لیے آسانی پیدا کرے اور آپ کے اہلِ خاندان کے دلوں میں تبدیلی پیدا کر دے۔ (مولانا عبدالمالک)

اذان کے بعد کی دعا ---- ایک شبہہ

س: پاکستان ٹیلی ویژن پر نمازِ عشاء کی اذان کے بعد دعا پڑھی جاتی ہے: ''اے اللہ! اس اذان کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب' تو محمد (ﷺ) کو وسیلہ' فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا''۔ ہم جو مقامِ رسالتؐ کی معرفت رکھتے ہیں تو کیا ہم گنہگاروں کو زیب دیتا ہے کہ ہم اللہ سے آپؐ کے لیے وسیلہ' فضیلت اور بلند درجے کی دعا کریں؟ کیا آج ۱۴۲۰ سال کے بعد حضورؐ کو مقامِ محمود نصیب نہیں ہوا؟ اور پھر ان سفارشات کے بعد ہم اللہ کو یہ بھی یاد دلا رہے ہیں کہ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دعا توہینِ رسالتؐ ہے۔ آپ سے استدعا ہے کہ اس پر بصیرت افروز روشنی ڈال کر مجھے ممنون فرمایئے۔

ج: دراصل دعا کی حیثیت نہ صرف ایک درخواست کی ہے جو عموماً کسی ایسی چیز کی بابت کی جاتی ہے جس سے ہم محروم ہوں بلکہ دعا شکر اور احساسِ ممنونیت کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ گرمی کا موسم ہو یا سردی کا' ہم جب پیاس بجھانے کے لیے پانی پیتے ہیں تو شکر کے جذبات کے ساتھ بے ساختہ دعا زبان پہ آتی ہے کہ اس رب کی تعریف و حمد جس نے پینے اور کھانے کو دیا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

اذان کے بعد دعا کے حوالے سے آپ نے جو سوال اٹھایا ہے کہ کیا اس طرح ہم توہینِ رسالتؐ کے مرتکب ہوتے ہیں؟ یہ ایک دل چسپ الٹی منطق معلوم ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com